

مالی شعبے کے استحکام کو درپیش خطرات سے نمٹا جائے: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب ریاض الدین نے مالی خدمات کی بلا قطل دستیابی برقرار رکھنے، سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے اور ممکنہ علاقوں تک مالی رسائی کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے مالی شعبے کے استحکام کو درپیش خطرات سے نمٹنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے مالی استحکام کے موثر فریم ورک اور سرحد پار مگرانی کے حوالے سے تعاون بڑھانے کی ضرورت اجاگر کی۔

جناب ریاض الدین نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)، اسلام آباد میں سارک فنانس فورم کے زیر اہتمام 27 سے 28 مارچ 2017ء کو اسٹیٹ بینک کی میزبانی میں منعقدہ سیمینار پر عنوان 'مالی استحکام' کے افتتاحی سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ سارک فنانس سارک خطے کے مرکزی بینک کے گورنروں اور سیکریٹری ہائے خزانہ کانیت ورک ہے جو رکن ممالک پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، بھوٹان، مالدیپ، نیپال اور افغانستان کے درمیان کئی معاشی پالیسی مسائل پر تجربات کا باہمی تبادلہ کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

مالی استحکام پر سیمینار میں سارک رکن ممالک کے پانچ مرکزی بینکوں اور سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے وسط تا سینئر سطح کے تقریباً 40 اہلکاروں نے شرکت کی۔ پاکستان، کثیر فریقی ایجنسی اور غیر ملکی بینکوں سے تعلق رکھنے والے مالی شعبے کے مقامی و غیر ملکی ماہرین نے مالی استحکام اور مرکزی بینکوں اور مالی اداروں کے کردار جیسے موضوعات پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔

شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے نباف کے چیئرمین ڈائریکٹر جناب عامر عزیز نے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے ایسے سیمیناروں کے انعقاد میں نباف کے بطور سہولت کار کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ مقررین کے ساتھ اور آپس میں بھرپور مباحث کریں تاکہ "مالی استحکام" پر سیمینار سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب جمیل احمد نے اس موقع پر عالمی مالی بحران کے بعد بین الاقوامی سطح پر ہونے والی ضوابطی اصلاحات کا ایک عمومی جائزہ پیش کیا جس کے بعد پاکستان میں مالی استحکام کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ورلڈ بینک گروپ کے جناب گابی افراہم (Gabi Afram) نے بینک کی جانب سے تصفیہ اور انتظام بحران کے لیے ایک پختہ ادارہ جاتی فریم ورک کی اہمیت اجاگر کی۔ ایس ای سی پی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب عثمان حیات نے ماضی میں سرمایہ منڈیوں کے دھچکوں سے نمٹنے کے حوالے سے تجربات بتائے اور ان اقدامات سے آگاہ کیا جو ایکویٹی منڈیوں سے منسلک خطرات کا انتظام کرنے کے لیے اختیار کیے جا رہے ہیں۔

بعد ازاں ہونے والے سیشنز میں توجہ کا مرکز منڈی کے نقطہ نظر سے مالی استحکام تھا۔ برطانیہ میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کی سینئر مینجر ریزولوشن پلاننگ فیلیسٹی میک ڈونلڈ نے برطانیہ کے پس منظر میں جی۔سیس (G-SIBS) کی بحالی و تصفیہ کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا، جبکہ نیشنل بینک آف پاکستان کے گروپ چیف جناب فراز حیدر نے مالی استحکام کے حوالے سے ملکی منڈی کے فریقوں کے خیالات سے آگاہ کیا۔ فچا پرائیویٹ لمیٹڈ کے جناب قاسم شاہد نے "فن ٹیک" میں ہونے والی وسعت اور اس سلسلے میں مالی صنعت اور ریگولیٹر کی جانب سے درپیش مواقع اور مشکلات پر روشنی ڈالی۔

سیمیٹار کی کارروائی میں دیگر معاملات کے ساتھ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کو درپیش کلیدی چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی گئی، تاکہ مالی استحکام کے خدشات کا تدارک ہو سکے، مالی استحکام کا فریم ورک موجود ہونے کے فوائد حاصل ہو سکیں اور "فن ٹیک" اور "سائبر سیکیورٹی" جیسے ابھرتے ہوئے نئے شعبوں کے چیلنجز سے نمٹا جاسکے۔ سیمیٹار سے شرکا کو اپنے ممالک میں جاری سرگرمیوں کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کرنے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کا بھی موقع ملا۔
